## سوال

(215)فرقہ ہبریہ کا تعارف

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک الجزائر میں تصوف کے دو سلسلے پائے جاتے ہیں، جواپنے بڑے شیخ ''پیر ہبری''کی نسبت سے ''ہبری''کہلاتے ہیں۔ ان کے متعلق شریعت اسلامی کا کیا حکم ہے؟ ان کے شیخ ''محبوب حضرت'' کے نام سے معروف ہیں۔ ان لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ صرف ہبری لوگ ہی سیدھے راستے پر ہیں باقی تمام مسلمان گمراہ ہیں۔ کیا یہ سلسلۂ طریقت صحیح ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح محفوظ راستہ وہی ہے جس پر جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم گامزن رہے۔ جو شخص ان کی پیروری کرے گا وہی سیدھے راستے پر ہوگا۔ دوسرے طرق جو بعد میں ایجاد ہوئے ہیں انہیں شریعت اسلامی کی روشنی میں رکھا جائے گا۔ جو بات شریعت کے مطابق ہوگی قبول کی جائے گی' جو خلاف ورزی ہوگی رد کردی جائے گی' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاَنَّ ہٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِہٖ ذٰلِکُمْ وَصّٰکُمْ بِہٖ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ (الأنعام ٦ ١٥٣)

''بلاشبہ یہی میرا طریقہ ہے جو (بالکل) سیدھا ہے، لہٰذا تم اس کی پیروی کرو اور (دوسری) راہوں کی پیروی نہ کرو، ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے جدا کردیں گے۔ اس نے تمہیں نصیحت کی ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔''

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کیا کریں، تفسیر کی کتابوں۔ خصوصاً ابن جریر اور ابن کثیر کی تفسیروں کا مطالعہ کریں۔ حدیث کی کتابوں اور ان کی شروحات پڑھیں خصوصاً صحیحین یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم' اور سنن اربعہ اور حدیث کی کتابیں۔ مثلاً منتقی الأخبار، بلوغ المرام' ریاض الصالحین' اور ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب زاد المعاف فی خیر المعاد پڑھیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 235